سوال

(690) عورت فوت ہونے والے مرد کی متروکہ موروثہ اشیاء میں سے ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت فوت ہوجانے والے مرد کی متروکہ موروثہ اشیاء میں سے ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے اس بات کو حرام ٹھہرایا ہے کہ عورت کو مرنے والی شوہر کی متروکہ موروثہ اشیاء میں سے سمجھا جائے۔ فرمایا:

يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنوا لا يَحِلُّ لَكُم أَن تَرِثُوا النِّساءَ كَرهًا ﴿١٩﴾... سورة النساء

''اے ایمان والو! تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ تم (مرنے والے کے بعد) عورتوں کے (بھی) وارث بن جاؤ جب کہ وہ ناپسند بھی کرتی ہوں۔''

اللہ تعالیٰ نے عورت کو اپنی ذات میں ایک مستقل خودمختار حیثیت دی ہے اور اسے وارث بنایا ہے نہ کہ موروث۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 490

محدث فتویٰ